پاکستانی خبروں پر تبصرے

10/04/2024

1-علاقائی اور عالمی امن امریکی پالیسیوں کو مسترد کرنے سے قائم ہو گا

وزیر اعظم شہباز شریف نے 31 مارچ کو امریکی صدر جو بائیڈن کے خط کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد علاقائی اور عالمی امن کے مشترکہ اہداف کے لیے واشنگٹن کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہے۔ امریکہ کے لیے علاقائی امن یہ ہے کشمیر اور پورے ہندوستان میں مسلمانوں پر ہندو ریاست کے بدترین مظالم کے باجود پاکستان اسے چیلنج نہ کرے۔ اور عالمی امن یہ ہے کہ فلسطین میں ہونے والے شیطانی مظالم کو پاکستان خاموشی سے دیکھتا رہے۔ ایسے نام نہاد علاقائی و عالمی امن کے قیام میں تعاون اللہ سبحانہ وتعالیٰ، رسول اللہ ﷺ، اور مسلمانوں سے غداری کرنے والی پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت ہی کر سکتی ہے۔ لیکن جلد قائم ہونے والی خلافت کشمیر کو ہندو ریاست سے آزاد کر کے اور یہودی وجود کا خاتمہ کر کے حقیقی علاقائی و عالمی امن قائم کرے گی۔

2-پاک فوج کا شرعی فریضہ ہے کہ غزہ جہاد میں امت مسلمہ کا ساتھ دیں

حکومت کے میڈیا ونگ کے مطابق، 3 اپریل 2024 کو سب سے مضبوط مسلم فوج کے فوجی کمانڈر، جنرل عاصم منیر نے ملک کے صدر سے ملاقات کی اور ''روایتی خطرات کے خلاف آپریشنل تیاریوں کو اجاگر

کیا"۔ غزہ میں نسل کشی کو فوری طور پر ختم کرنے کے بجائے ان آپریشنل تیاریوں کا بھلا کیا فائدہ؟ اس وقت جب پوری امت مسلمہ اردن سے لے کر پاکستان تک افواج کو متحرک کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے، تو آج صلاح الدین کی فوج بننے کا اعزاز کون حاصل کرے گا؟ اے پاک فوج کے افسران! اپنی بے عملی سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے عذاب کو دعوت ہرگز نہ دیں۔ غزہ کی حمایت میں متحرک ہوں اور اپنی راہ میں حائل ان رکاوٹوں کو فوراً دور کریں۔

3-غزہ کے مسلمانوں کی مدد پاکستان کی افواج بھیج کر ہو گی، خوراک اور کپڑوں سے نہیں

4 اپریل 2024 کو وزیر اعظم نے فلسطین کے سفیر سے ملاقات کی اور انہیں عالمی فورمز پر سفارتی حمایت اور عید کے بعد مزید امدادی سامان کی یقین دہانی کرائی۔ غزہ میں مسلمانوں کو بلڈوزر سے کچل کر ہلاک کیا جا رہا ہے، اور یہودی وجود زندہ رہنے والوں کو بھوکا مار رہا ہے۔ ایسے میں فلسطینیوں کو جس فوری ریلیف کی ضرورت ہے وہ آئرن ڈوم پر پاکستان کے میزائلوں سے حملہ ہے۔ فلسطینیوں کو جس فوری ریلیف کی ضرورت ہے وہ پاکستان کے سپاہی ہیں، جو دنیا کی سب سے بزدل فوج کو پسپائی اور شکست پر مجبور کر دیں۔ یہ پاک فوج کے تمام افسران پر فرض ہے کہ وہ ان بے شرم حکمرانوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں، خلافت راشدہ کو دوبارہ قائم کریں اور متحرک ہو جائیں تاکہ وہ اپنے ہاتھوں سے آزاد شدہ مسجد الاقصیٰ کے دروازے کھول سکیں۔

4-خلافت مہنگائی کے خاتمے کے لیے سونے اور چاندی پر مبنی کرنسی جاری کرے گی

اپریل 2024 کا ورلڈ بینک پاکستان اپڈیٹ (PDU) اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ 10 ملین افراد "خط غربت سے نیچے گرنے کے خطرے سے دوچار ہیں،" جب کہ غربت کی شرح "تقریباً 40 فیصد رہنے کی توقع ہے۔" معاشی ترقی میں اس قدر اضافہ نہیں ہوا جبکہ "مالی سال 2023 میں پیسے کی فراہمی میں 14.2 فیصد اضافہ ہوا۔" غربت میں بے پناہ اضافے کی وجہ سرمایہ دارانہ معاشی نظام ہے، جو ریاست کو تیزی سے کرنسی نوٹ چھاپنے کا حق دیتا ہے۔ اسلام سونے اور چاندی کو کرنسی کی بنیاد قرار دیتا ہے۔ جب تک کرنسی سونے اور چاندی پر مبنی تھی، دنیا نے کبھی ایسی خوفناک مہنگائی کا مشاہدہ نہیں کیا تھا۔ خلافت سونے اور چاندی پر مبنی کرنسی جاری کرے گی اور عالم اسلام کو مہنگائی کے سونامی سے نجات دلائی جائے گی۔

5-ہندو ریاست سے تجارت یا نارملائزیشن کی بات کرنے والا تصدیق شدہ امریکی ایجنٹ ہے

ہندو ریاست کے وزیر دفاع سے بھارت انٹیلی جنس ایجنسی را کا پاکستان میں 20 افراد کے ٹارگٹڈ قتل کے سوال پر،" گھس کر ماریں گے" کا اعلان یہ ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان فوجی اور سیاسی قیادت ہندو ریاست کی سہولت کار ہے۔ وزارت خارجہ کی جانب سے دیے گئے بیان میں یہ کہنا کہ" بین الاقوامی برادری بھارت کو جواب دہ بنائے" بھی یہ ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان کچھ بھی نہیں کرے گا۔ اس فوجی قیادت نے ہماری بہادر افواج کا مذاق بنا کر رکھ دیا ہے، جو راج ناتھ اور مودی کی بھڑکوں پر ان کے دانت کھٹے کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس پر مستزاد، حکومت کا ہندو ریاست سے تجارت کھولنے پر سنجیدہ غور کرنے کا بیان ظاہر کرتا ہے کہ موجودہ فوجی و سیاسی قیادت خطے میں بھارتی بالادستی کے امریکی پلان کے سامنے سر تسلیم خم کر چکی ہے۔ صرف خلافت ہی ہماری افواج کو ہندو ریاست اور یہودی وجود کو منہ توڑ جواب دینے کیلئے حرکت میں لائے گی۔

6- خلافت غزہ کی حمایت میں گراؤنڈ لائن آف کمیونیکیشن ((GLOC بنائے گی تاکہ پاکستانی فوج کو متحرک کیا جاسکے

7اپریل کو شہباز شریف نے ابن سلمان سے ملاقات کی اور دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ آج عالم اسلام میں کسی بھی تعلق کی بھلا کیا اہمیت، اگر وہ غزہ کی حمایت کے لئے نہیں ہے؟ یہ شہباز شریف پر فرض تھا کہ وہ ابن سلمان سے مطالبہ کرتا کہ فوراً پاکستان کی مسلح افواج کے غزہ پہنچنے کے لیے گراؤنڈ لائن آف کمیونیکیشن (GLOC) کھولی جائے۔ اس کے بجائے، امریکی ایجنٹ شہباز شریف، شہادت کی متمنی ہماری افواج کے پیروں میں بیڑیاں ڈالتا ہے، جب کہ بائیڈن، مودی اور نیتن یاہو کے اتحادی، ابن سلمان، یہودیوں کی فوج کو غزہ کے مسلمانوں کے قتل عام کے لیے درکار ہر چیز فراہم کرنے کے لیے زمینی پل فراہم کر رہا ہے۔ اے افواج پاکستان! مسلمانوں کے حکمرانوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکو، خلافت راشدہ کو دوبارہ قائم کرو اور غزہ کی حمایت میں متحرک ہو جاؤ۔

7- غزہ میں ہونے والے مظالم نے امت مسلمہ کی عید کی خوشیوں کو ماند کر دیا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، «قَدْ أَبْدَلَكُمُ اَللَّهُ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا: يَوْمَ اَلْأَضْحَى, وَيَوْمَ اَلْفِطْرِ» ''اللہ تعالیٰ نے جشن کے دو بہتر دن رکھے ہیں، عید الفطر اور عید الاضحیٰ'' [سنن ابو داؤد]۔ تاہم، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک جسم اور ایک جان بھی قرار دیا ہے، جس کے باعث جسم کے ایک عضو میں تکلیف کو تمام جسم محسوس کرتا ہے۔ تو آج غزہ کے مسلمانوں پر امریکی حمایت اور مسلمانوں کے حکمرانوں کی سہولت کاری کے باعث صیہونی بدمعاش حالیہ تاریخ کے بدترین مظالم توڑ رہا ہے، جبکہ مسلم افواج کو بیرکوں میں بند رکھا گیا ہے، جس کا درد ہم سب محسوس کر رہے ہیں۔ تو آئیں، اس عید کے موقع پر اپنے رشتہ داروں، پرانے کلاس

فیلوز، پڑوسیوں اور قریبی احباب میں موجود فوجی افسران کے پاس اکیلے اور جرگوں میں جائیں اور انہیں ان کی ذمہ داری کا احساس دلائیں۔ تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے جہاد کے راستے میں موجود ان حکمرانوں کی رکاوٹ کو ہٹا کر فلسطین کے مسلمانوں کی مدد کیلئے پہنچیں۔